بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ - ۲۷ احسان ۱۳۴۹ ہش - ۲۷ جون ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۴۶

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی بابرکت تحریک میں تین دن کے اندر اندر تین لاکھ روپے کا اضافہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلصینِ جماعت کے وعدوں کی مقدار تیرہ لاکھ روپے تک پہنچ گئی

اب تک ڈیڑھ لاکھ روپے سے اوپر نقد رقم وصول ہو چکی ہے۔ وعدوں اور وصولی کا سلسلہ برابر جاری ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اس نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی بابرکت تحریک کے اعلان کے وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ مبارک سے جو الفاظ کہلوائے تھے انہیں اس نے اپنے فضلِ خاص کے نتیجہ میں بڑی شان سے پورا کر دکھایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تھا:-

"اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بڑی شدت سے یہ ڈالا ہے کہ تو میرے دین کی عظمت کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔"

چنانچہ اس کے بعد سے کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا کہ یہ وعدہ ایک نئی شان کے ساتھ پورا نہ ہوتا ہو۔

حضور ایدہ اللہ کی اس مبارک تحریک کو جماعتوں میں پہنچے ابھی دس دن ہی گزرے ہیں کہ مخلصینِ جماعت اب تک تیرہ لاکھ روپے کے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں سے ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد کی رقوم نقد وصول ہو کر مرکز میں پہنچ چکی ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یقیناً جماعتِ احمدیہ کی طرف سے قربانی و ایثار کے اس والہانہ اظہار پر آسمان پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے عش عش کرتے ہونگے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضورؑ کے خلفاء کی قوتِ قدسیہ کے زیرِ اثر بحمد اللہ تعالیٰ جماعت کی تربیت اس نہج پر ہوئی ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کی ہر آواز پر ہر لمحہ اور ہر آن لبیک کہنے اور دنیا میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

خلافتِ ثالثہ کا نیا مقدس و مبارک زمانہ اسلام کی فتوحات کے قریب سے قریب تر آنے کا زمانہ ہے۔ اسی نسبت سے ہماری ذمہ داریاں بھی پہلے سے بہت بڑھ چکی ہیں اور جوں جوں اسلام کو فتوحات مل رہی ہیں ہماری ذمہ داریوں میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی پہلے سے کہیں زیادہ بڑھی ہوئی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں کماحقہٗ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے تا دینِ اسلام کی عظمت دنیا میں قائم ہو اور اس کا آفتاب اپنی پوری شان کے ساتھ پھر چڑھے جیسا کہ پہلے وقتوں میں چڑھ چکا ہے۔ دنیا اسلام کے جھنڈے تلے آ جمع ہو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کو عین سعادت سمجھنے لگے ؎

احمدی اُٹھ کہ وقتِ خدمت ہے
یاد کرتا ہے تجھ کو ربِّ عباد

(کلامِ محمود)

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے متعلق ایک اہم ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں دفتر اوّل۔ دفتر دوم۔ دفتر سوم اور دفتر چہارم کی بجائے صفِ اوّل۔ صفِ دوم۔ صفِ سوم اور صفِ چہارم کے الفاظ استعمال کئے جائیں۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع منظر ہے کہ ویسے تو طبیعت اچھی ہے البتہ کچھ گرمی کا اثر ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور مکرم مرزا شمیم احمد صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمریں عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

رپورٹ ہفتہ تعلیم

ہفتہ تعلیم ختم ہو چکا ہے اس لئے جملہ قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ رپورٹ ہفتہ تعلیم مرکز میں جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۶/۴ کی بجائے ۶/۲۸ بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیرِ صدارت محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوگا اس اجلاس میں مکرم غلام باری صاحب سیف خدام سے خطاب فرمائیں گے۔

کرامت اللہ مرزا
نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ
گنج مغلپورہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ احسان ۱۳۴۹ ہش

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا چشمہ جاریہ

قرآنِ کریم میں گزشتہ انبیاء علیہم السلام کے جو واقعات بیان کئے گئے ہیں وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے اکثر پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں۔ چونکہ آپ خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ کے آخری زمانہ کے نشانات میں سے ایک نشان یہ بھی ہے کہ

اذا الرسل اقّتت (سورہ مرسلات آیہ ۱۲)

یعنی جب رسول اپنے وقت پر لائے جائیں گے۔

اس کے معنی ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امّت میں ایک ایسا مامور کھڑا ہوگا جسے سب نبیوں کے نام دئے جائیں گے یعنی اسکے متعلق سب نبیوں کی پیشگوئیاں ہوں گی جیسے موسیٰؑ۔ کرشن۔ رامچندرؑ اور بدھ۔ اسی طرح بعد کے ولیوں کی جیسے امام احمد سرہندی اور شاہ نعمت اللہ ولی کی پیشگوئیاں بھی ہوں گی۔ مامور میں ان کے خلفاء بھی شامل ہیں یعنی یہ پیشگوئیاں اس مامور کے خلفاء کے عہد میں بھی پوری ہوں گی۔

قرآنِ کریم میں سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی نہایت پارسا والدہ حضرت مریمؑ کے متعلق آتا ہے:-

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝ (سورہ المؤمنون آیہ ۵۱)

جہاں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ کو ایک اونچی جگہ جہاں قرار اور چشمے تھے پناہ دی تھی جو وادیٔ کشمیر پہلگام ہوتا ہے وہاں اس میں یہ بھی پیشگوئی ہے کہ مسیح محمدی کے آخری زمانہ میں یہ واقعہ بھی دہرایا جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی یہی آیہ الہام فرمائی ہے اور وہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور آپ کی والدہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا کو وادیٔ ربوہ میں پناہ دی جہاں دونوں ماں بیٹے کو قرار یعنی اطمینانِ قلب حاصل ہوا اور جہاں سے اب سینکڑوں روحانی چشمے جاری ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ربوہ مقدس تبلیغِ اسلام کا عظیم الشان مرکز بن گیا ہے۔ انہی چشموں میں سے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" بھی ایک چشمہ جاریہ ہے جسکی کسی قدر تفصیلات احباب الفضل میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس فنڈ کا مرکزی مصرف بیرونی ممالک میں احمدیہ اسلامی مشنوں کو تقویت دینا ہے۔ یہ بھی اسی طرح کا روحانی چشمہ ہے جس طرح کا فضلِ عمر فاؤنڈیشن روحانی چشمہ ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائے ہیں اور ہمیں کامل یقین ہے کہ یہ چشمے قیامت تک جاری رہیں گے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی الہامی آواز پر لبیک کہا ہے اور دھڑا دھڑ قربانیاں کر رہے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔

انفاسِ قدسیہ

تیری نظر اٹھی تو ہر اک شے بدل گئی
دُنیا مرے خیال کے سانچے میں ڈھل گئی

یوں گلشنِ حیات میں ہر گل ہے مشکبار
جینے کی آرزو بھی ہوس میں بدل گئی

وہ خشمگیں نگہ سے مجھے دیکھتے رہے
اور میرے دل میں پیار کی خواہش مچل گئی

اہلِ جنوں تو جانبِ صحرا چلے گئے
اہلِ خرد کی بزم میں، آپس میں چل گئی

دن ڈھل گیا تو ان پہ قیامت کا ہے سماں
ہم خوش ہیں، تھی تو رات مگر رات ڈھل گئی

ہر ہر قدم پہ ضربتِ حق کی ہے اک دلیل
ہر ہر دلیلِ رُوحِ بغاوت کچل گئی

اُن کی ہوا میں آپ کے انفاسِ قدسیہ
تحلیل ہو گئے تو فضا ہی بدل گئی

جو سرنگوں تھے ان کو سرافراز کر دیا
پل بھر میں خود سروں کی طبیعت بدل گئی

کیا چیز ہیں وفاؤں کے دار و رسن نسیمؔ
یاں مرگ بھی حیات کے سانچے میں ڈھل گئی

نسیم سیفی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک اور ایک عظیم پیشگوئی کا ظہور

احباب کو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر اور جلد حصہ لینا چاہیئے

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

نبیوں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ جس بنیادی مقصد کی خاطر تحریری کرواتا ہے اس مقصد کی تکمیل کے لئے خلفاء کو قائم کرتا اور ان کے ذریعہ اسے بڑھاتا، نشوونما دیتا اور انجام تک پہنچاتا ہے۔

نبیوں کے متبعین کا اوّلین فرض ہوتا ہے کہ وہ نبی کی زندگی میں اس کی ہر آواز پر لبیک کہیں۔ اسی سے ان کی روحانی حیات وابستہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا
اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ
اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ

(سورۂ انفال)

کہ اے مومنو! تم اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر عمل کرو کیونکہ یہ رسول تمہیں انہی باتوں کی طرف بلاتا ہے جو تمہاری زندگی کا موجب ہیں۔

پس رسول کی ہر آواز پر اور اسکی ہر تحریک پر لبیک کہو اور صدق دل سے اس کی تعمیل کرو۔

چونکہ خلافت نبوت کا تتمہ ہے اور خلیفہ نبی ہی کے مقاصد کی تکمیل کے لئے کھڑا کیا جاتا ہے اسلئے یہ بھی لازمی ہے کہ اہل ایمان خلفاء کی آواز کو بھی سنیں اور ان کی بھی پوری پوری اطاعت کریں۔ دلی شوق اور پوری رغبت سے ان کی تحریکات پر عمل پیرا ہوں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی خبر پا کر جماعت کو تسلی دیتے ہوئے اپنے بعد دائمی قدرت ثانیہ کی بشارت دی اور احمدیوں کو حکم دیا کہ وہ مل کر کام کریں کسی قسم کا تفرقہ پیدا نہ کریں۔ اسکے طرح ایک ہاتھ پر جمع ہو جائیں جس طرح اسلام کے دور اوّل میں صحابہ رضی اللہ عنہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جمع ہو گئے تھے۔ اسی تلقین کے دوران حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے کہ:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیت صفحہ ۸-۹)

توحید کی اشاعت اور تمام نیک فطرت لوگوں کو دین واحد پر جمع کرنا ہی احمدیہ تحریک یا اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا مقصد ہے۔ اسی مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے صحابہؓ نے مقدور بھر کوشش کی اور اس پاک نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے انہوں نے ہر قسم کی قربانی دی۔ اس دنیا سے اپنی رحلت کی خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے متبعین کو خاص تاکید فرمائی کہ وہ متحدہ طور پر نظام خلافت کے زیر سایہ اس بلند ترین مقصد کے لئے انتہائی جد و جہد کریں۔ مال کی قربانیاں بھی کریں، وطنوں کو بھی خیرباد کہنے کے لئے تیار رہیں، اس راہ میں اپنی جانوں اور اپنی اولادوں کی جانوں کی قربانی دینے کے لئے بھی آمادہ رہیں۔

مومنوں کو تو اللہ تعالیٰ عجیب فراست عطا فرماتا ہے۔ یہ بات تو ہر معمولی عقل و فکر کا مالک عام انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ اس زمانہ میں قوموں اور ملکوں کے باہمی ارتباط اور ان کیلئے میل و ملاقات کی جو سہولتیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہیں یہ عبث اور بیکار نہیں بلکہ ان کا ایک اہم مدعا ہے اور مومنوں کی نظر میں الٰہی نوشتوں کے مطابق وہ مدعا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے خاتم المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت و رسالت کا پیغام اکناف عالم میں پہنچایا جائے اور معمورۂ عالم کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جسے اسلام کے پیغام امن سے آشنا نہ کر دیا جائے۔

ہمارے اس زمانہ کے حالات اور اس وقت میں احمدیت کا قیام صاف بتلا رہے ہیں کہ اسلام کی یہی وہ تحریک ہے جو اس اہم کام کو سرانجام دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ امام مہدی اور مسیح موعود علیہ السلام ہی کے ذریعہ قرآنی پیشگوئی ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ کا کامل ظہور مقدر ہے اور اس کا وقت آ چکا ہے۔

جماعت احمدیہ اس وقت خلافت ثالثہ کے مبارک عہد میں ہے۔ اس بابرکت زمانہ اور عہد سعادت مہد میں اسلام کی غیر معمولی اشاعت اور ترقی کے وعدے اللہ تعالیٰ کی طرف سے موجود ہیں۔ سنت اللہ کے مطابق ان وعدوں کا ظہور یہاں اور وہاں شروع ہے۔ یوں نظر آتا ہے کہ زمانہ پوری قربانیوں کا آ گیا ہے اور احمدیت کے نونہالوں کی طرف سے اپنی ہر چیز دین اسلام کی اشاعت کے داؤں پر لگانے کی ساعت سعد پورے جوبن پر ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ کہتے ہوئے اس ساعت کا آغاز فرما دیا تھا:-

ہے ساعت سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو میں کر دوں انجام خدا جانے

اور اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موعود "نافلہ" اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے "ناصر دین" کے ذریعہ اس مبارک ساعت پر پوری بہار آنے والی ہے۔ اب ہر احمدی کو ہر لمحہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنا چاہیئے:-

بکوشید اے جوانان بہ دیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے بابرکت دور خلافت میں دینی تحریکات کا ایک زندہ سلسلہ جاری ہے۔ تربیتی، تعلیمی، اخلاقی و اقتصادی ہر پہلو کو ان میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ اور اب وقت آ گیا ہے کہ تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانیوں کا ایک نیا دور شروع ہو۔ چنانچہ مغربی افریقہ کے کامیاب تبلیغی دورہ کے دوران ہی آپ کے دل پر القاء ہوا کہ ایک بڑی رقم ان مظلوم قوموں کی دینی و تعلیمی بہبود و بھلائی کے لئے فوری طور پر صرف کرنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے ماتحت آپ نے اسی سفر کے دوران لندن شہر سے اس تحریک کا آغاز فرما دیا۔ آپ نے جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ افریقہ کی مظلوم اور پسماندہ اقوام کو پیغام حق پہنچانے، انہیں تعلیم و تربیت دینے اور ان کی جسمانی صحتوں کے برقرار رکھنے کے انتظامات کے لئے ایک لاکھ پاؤنڈ جمع کریں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے الٰہی منشاء کے مطابق اس تحریک کا نام حضرت ام المومنین سیدہ نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا کے مبارک نام پر "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" تجویز فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا:-

"یہ عجیب اتفاق ہے کہ جس طرح سادات کی دادی کا نام شہر بانو تھا اسی طرح میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ کبھی ناموں میں بھی اس کی پیشگوئی مخفی ہوتی ہے۔"

(تریاق القلوب)

اب آپ کے مبارک پوتے اور خلیفہ ثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے سارے جہان کی نصرت میں سے ایک حصہ کے بارے میں تحریک فرمائی ہے جو الٰہی پیشگوئی کے عین مطابق ہے۔ پس یہ تحریک زندگی بخش تحریک ہے۔ مال کا مخلصانہ طور پر راہ خدا میں دینا ایک

بڑا جہاد اور عظیم قربانی ہے۔ قرآن مجید نے بار بار جہاد کے ذکر پر "مال اور جان" کا اکٹھا ذکر کیا ہے۔ مال کا جہاد بنیاد ہے اور بڑے دُور رس نتائج پر مشتمل ہوتا ہے اور اس بنیادی نیکی سے انسان کو بڑی بڑی سعادتوں کے پانے کا موقعہ ملتا ہے۔ پس احباب جماعت کا فرض ہے کہ ہر شخص اپنی اپنی استعداد کے مطابق محض للہ اس آسمانی تحریک میں حصہ لے۔ جو پانچ ہزار دے سکتا ہے وہ پانچ ہزار دے۔ جو دو ہزار دے سکتا ہے وہ دو ہزار دے۔ جسے پانصد دینے کی طاقت ہے وہ پانصد پیش کر دے۔ اور جسے اس سے کم دینے کی توفیق ہے وہ اسی قدر پیش کر دے۔ حضرت اُمّ المؤمنین رضی اللہ عنہا ساری جماعت کے لئے بمنزلہ ماں ہیں اس لئے ان کے نام سے قائم ہونے والی تحریک میں ہر احمدی مرد اور عورت، بچے اور بچی کو اپنی طاقت کے مطابق حصہ لینا چاہیئے۔ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ نے اجازت فرما دی ہے کہ جو ایک پیسہ بھی دے سکتا ہے وہ ایک پیسہ دے دے۔ اصل چیز اخلاص و ایثار کی روح ہے ع

ما را نظر بر اندک و بسیار نیست

ابھی تو ایک لاکھ پاؤنڈ کی تحریک ہوئی ہے میری روح تو سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ترقیات اور ضرورتوں کے مدنظر محسوس کرتی ہے کہ وہ دن دُور نہیں جب ہمارے پاک امام ایدہ اللہ بنصرہ اسلام کی اشاعت کے لئے جماعت سے ایک کروڑ پاؤنڈ کا مطالبہ بھی فرمائیں گے۔ میری دعا ہے کہ ایسی بابرکت تحریک ہماری زندگی میں ہی ہو جائے اور ہم سلسلہ کی غیر معمولی عظمت و ترقی کا یہ دَور بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ یہ دن بہرحال آنے والا ہے۔ افراد آتے اور جاتے رہتے ہیں الٰہی سلسلے قائم رہتے اور اللہ کے فضلوں کے سایہ میں کمال تک پہنچتے ہیں۔ یہی بات احمدیہ سلسلہ کے لئے مقدر ہے۔ پس آج جن قربانیوں کا مطالبہ ہے ان کو نہایت خوش دلی سے پیش کرو اور عاجزانہ طور پر یہ دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو قبول فرمائے اور پھر کل کو جن قربانیوں کا مطالبہ ہونے والا ہے ان کے لئے بھی ابھی سے عزم کر لو اور عقدِ ہمت باندھ لو۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے ساتھ ہو اور ہم سب کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین یا ارحم الراحمین ۔

وقف اولاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسکی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اسکی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گُر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں۔ اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو اُن کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپؑ کے نقشِ قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں۔"

(وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت کو چاہیئے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

خوش آمدید

ربوہ کی سرزمین کی دولت تمہی تو ہو
حُسن و جمال و شوکت و عظمت تمہی تو ہو
وابستگیٔ رُوحِ جماعت تمہی تو ہو
حِصنِ حصینِ یُمن و سعادت تمہی تو ہو

اے زینتِ سریرِ خلافت خوش آمدید

ہے آپ کا وجود ہی اس باغ کی بہار
رخصت ہوئے جب آپ تو رخصت ہوا قرار
ہر دم دُعائے خیر تھی ہر آن انتظار
شکرِ خدا۔ کہ آگئی پھر باغ میں بہار

اے آں کہ آمدی بسلامت خوش آمدید

فطرت ہو جس کی نُورِ نبوّت سے مُستنیر
ممکن نہیں کہ سمجھے کسی کو کبھی حقیر
اپنے گلے لگایا انہیں تو نے اے امیر
دل دادگانِ "رنگ" نے سمجھا جنہیں حقیر

اے پیکرِ خلوص و محبت خوش آمدید

رحمت خدائے پاک کی تجھ پر ہو اے امام
پہنچایا شرق و غرب میں اسلام کا پیام
کوئی سیاہ فام ہو یا ہو سفید فام
دی روشنی سبھی کو مثالِ مہِ تمام

اے ماہِ آفتابِ رسالت خوش آمدید

کس شان سے ہے ناصرِ احمد میں جلوہ گر
بِالرُّعْبِ قَدْ نُصِرْتُ کا مضمون اے ظفر
مرعوب ہو ہی جاتا ہے ملتا ہے جو بشر
دیتے نہیں سہارا کسی کو بھی زور و زر

اے صاحبِ وجاہت و عظمت خوش آمدید

(ظفر محمد ظفر مولوی فاضل احمد نگر)

چند ضروری حوالے

(مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی)

صحابہ کرامؓ کا مذہبی امور میں اختلاف

مولانا سید رئیس احمد صاحب جعفری تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"عبد اللہ بن عباسؓ اور بہت سے صحابہ کا اعتقاد تھا کہ رسول اللہ (صلعم) نے معراج میں خدا کو آنکھوں سے دیکھا حضرت عائشہؓ نہایت اصرار سے اس کے مخالف تھیں امیر معاویہؓ کو معراج جسمانی سے انکار تھا۔ حضرت عائشہؓ سماعِ موتیٰ کی قائل نہ تھیں لیکن اس زمانہ تک ان اختلافات پر ہدایت و حراہی کا مدار نہ تھا جو لوگ مختلف رائیں رکھتے تھے ان میں بھی کسی نے کسی کی تکفیر یا تفسیق نہیں کی۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے پوچھا کہ کچھ لوگ پیدا ہوئے ہیں جو غلط تاویل کرتے ہیں اور ہم کو کافر قرار دیتے ہیں وہ خود کافر ہیں یا نہیں حضرت عبد اللہؓ نے فرمایا کہ اس وقت تک کوئی شخص کافر نہیں ہو سکتا۔ جب تک خدا کو دو نہ کہے۔ صحابہ کرام کے بعد یہ اختلافات زور پکڑتے گئے اور رفتہ رفتہ مستقل فرقے قائم ہو گئے اعتقادی اور فقہی مسائل اکثر ایسے ہیں جن میں نص قاطع موجود نہیں اور ہیں تو متعارض ہیں اسلئے استنباط اور رفع تعارض کی ضرورت نے اجتہاد کو بہت وسعت دی اور سینکڑوں باتیں قائم ہو گئیں بے شبہ ان میں بہت سی باتیں صحیح نہیں لیکن ضرور نہیں کہ وہ سب کفر ہوں۔"

(سیرت ائمہ اربعہ صفحہ ۱۷ و ۱۸ طبع دوم)

مطبوعہ علمی پرنٹنگ پریس لاہور

اس بیان سے اظہر من الشمس ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایسے رنگ میں تربیت فرما رکھی تھی کہ کوئی وجہ اختلاف ان کے اندر مخاصمت اور معاندت کا باعث نہ بنتی تھی۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ کے بعد جب مسلمانوں میں روحانیت کا فقدان اور دینی روح سے بعد پیدا ہوا۔ تو مسلمان معمولی معمولی باتوں پر بھی ایک دوسرے کو گردن زنی کے لائق اور کافر و خارج کے الفاظ سے یاد کرنے لگے۔ آج اقوام غیر صفحہ عالم سے اسلام اور مسلمانوں کو ناپید کرنے کا منصوبہ بروئے کار لا چکی ہیں اور اندر ہی اندر ایسی سکیمیں بنا رہی ہیں کہ جن سے ہو سکتا ہے کہ اسلامی دنیا کو مستقبل قریب میں اور بھی خوف و خطر کا سامنا کرنا پڑے ایسے نازک وقت میں ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ باہمی اختلافات کو نظر انداز کرتے ہوئے صلح و آشتی کے ساتھ ایک دوسرے مسلمان کا ہاتھ بٹائے اور بجائے اختلافات کو ہوا دینے اور تخریبی کارروائیوں میں حصہ لینے کے اتحاد و یکجہتی کو برقرار رکھنے کی سعی بلیغ کرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے اکیس برس قبل مسلمانوں کو دعوت اتحاد دیتے ہوئے تحریر فرمایا تھا کہ:۔

"پہلے فرداً فرداً یورپین اقوام مسلمانوں پر حملہ کرتی تھیں مگر اب مجموعی صورت میں ساری طاقتیں مل کر حملہ آور ہوتی ہیں۔ آؤ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ کریں کیونکہ اس معاملہ میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں دوسرے اختلافوں کو ان امور میں سامنے لانا جن میں اختلاف نہیں نہایت ہی بیوقوفی اور جہالت کی بات ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیا اس موقعہ پر جبکہ اسلام کی جڑوں پر تبر رکھ دیا گیا ہے۔ جب مسلمانوں کے مقامات مقدسہ حقیقی طور پر خطرے میں ہیں وقت نہیں آیا کہ آج پاکستانی افغانی ایرانی ملائی۔ انڈونیشین اور یقین اور ترکی یہ سب کے سب اکٹھے ہو جائیں اور عربوں کے ساتھ مل کر اس حملہ آور کا مقابلہ کریں۔ جو مسلمانوں کی قوت کو توڑنے اور اسلام کو ذلیل کرنے کے لئے دشمن نے کیا ہے۔" (ڈیکلیئر الکفر ملۃ واحدۃ صفحہ ۲ شائع کردہ نظارت اصلاح و ارشاد)

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام مصلوب نہ ہوئے تھے

جناب خواجہ عباد اللہ صاحب اختر عیسائیوں کے معروف صلیبی عقیدہ کی تردید میں رقمطراز ہیں کہ

"حواریوں میں سے بعض نے آپ کو صلیب پر آویزاں دیکھا اور یقین کر لیا کہ مارے گئے لیکن آپ صلیب پر فوت نہ ہوئے اور ایک دو گھنٹہ میں کوئی فوت بھی نہیں ہو سکتا تھا۔ آپ کے ساتھ ایک دو چوروں کو بھی صلیب دیا گیا تھا چونکہ "سبت" شروع ہونے والا تھا حسب الحکم تورات سبت کے روز کوئی مجرم صلیب پر نہیں رہ سکتا تھا۔ اسلئے چوروں اور آپ کو صلیب سے اتارا گیا چور تو زندہ تھے اس لئے انہیں ہڈیاں توڑ کر قتل کیا گیا اور آپ کو دیکھا کہ مر چکے ہیں۔ اسلئے آپ کو نہ چھیڑا گیا۔ سبت کے روز تجہیز و تکفین کی رسوم بھی ادا نہ ہو سکتی تھیں اس لئے آپ کے جسم کو ایک چادر میں لپیٹ کر ایک قبر کے محل میں جو یوسف آرمیتیا نے اپنے لئے تیار کی تھی رکھ دیا کہ سبت کے بعد رسوم ادا کی جائیں گی۔ مگر جب سبت کے بعد قبر پر آئے تو اسے خالی پایا۔

اس واقعہ کے بعد مسیح حواریوں سے ملے تو انہوں نے خیال کیا کہ "روح" کو دیکھ رہے ہیں۔ لیکن جب آپ نے اپنا زخم جو لوہے کی سپاہی کے بھالے سے لگا تھا جب آپ صلیب پر تھے دکھایا اور ان کے ساتھ بیٹھ کر روٹی کھائی اور مچھلی کھائی تو آپ کی پیشگوئی دوبارہ آمد ثانی کا مطلب سمجھ گئے۔ (مقدس متی ۲۶ مقدس مرقس ۱۶ مقدس لوقا ۲۳ و ۲۴ مقدس یوحنا باب ۱۳) آپ نے حواریوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میری وہ باتیں جو میں نے تم سے اس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور صحف انبیاء اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔ اس نے ان کا ذہن کھولا کہ صحیفوں کو سمجھیں اور ان سے کہا کہ یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائے گا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے گا۔

اس وقت آپ کا ایک حواری توفا موجود نہ تھا حواریوں نے اسے کہا کہ ہم ربی (یہودی امام کو ربی کہتے ہیں) سے ملے ہیں تو اس نے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک میں اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لوں گا اور پسلی کے زخم کو چھو کر اطمینان نہ کر لوں گا ہرگز یقین نہیں کر سکتا۔ مسیح کو حواریوں نے بھی اطلاع دی کہ توفا ایسا اور ایسا کہتا ہے آپ اس سے بھی ملے اور کہا توفا اچھی طرح مجھے دیکھ لے اور میری پسلی کے زخم کا معائنہ کر لے توفا نے کہا کہ ربی معاف فرمائیں ایمان لایا۔ آپ نے کہا کہ توفا تو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا۔ مبارک وہ قوم (اہل اسلام) جو بن دیکھے ایمان لائیں گے کہ میں مصلوب اور مقتول نہیں ہوا (مقدس یوحنا ۲۰ و ۲۹)

یہ ہے مفہوم آیہ وان من اھل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ (مشاہیر اسلام صفحہ ۱۱۶ تا ۱۱۷)

مولانا سید رئیس احمد صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

"مسیحی جو توفا کی طرح یقین کرتے ہیں کہ مسیح صلیب پر فوت ہوا تو ان کو توفا کی طرح ایمان لانا چاہیئے کہ آپ مردوں میں مردہ سمجھ کر رکھے گئے مگر فوت نہ ہوئے تھے اور اس سے بڑھ کر اور کیا شہادت ہو سکتی تھی کہ آپ دوبارہ حواریوں سے ملے اور ان میں چالیس دن رہے اور کھاتے پیتے رہے۔"

(مشاہیر اسلام صفحہ ۱۱۸)

عیسائی دنیا میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی صلیبی موت کا عقیدہ بنیادی عقیدہ ہے۔ جس پر قصر عیسائیت کی بنیاد ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے پہلے عقیدہ تصلیب مسیح کو بڑا فروغ حاصل تھا۔ لیکن ظہور احمدیت کے بعد اب صلیبی عقیدہ کو زوال آ رہا ہے اور نہ صرف مسلمانوں کا اہل علم طبقہ عیسائیوں کے عقیدہ صلیبی موت کو حقائق کے منافی اور واقعات صحیحہ کے برعکس قرار دے رہا ہے۔ بلکہ وہ عیسائی بھی جو غور و تدبر کرنے کے عادی ہیں۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے صلیبی موت کے عقیدہ سے بتکلی منہ موڑ رہے ہیں۔

آئینہ کمالاتِ اسلام

حصہ اُردو

صرف ۲-۵۰ میں

پلاسٹک کور کے ساتھ ۳-۰۰ "

ملنے کا پتہ: شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح وارشاد ربوہ

ضرورت ہے

رمنی موٹرز گلبرگ لاہور کیلئے ایک "Receptionist" کی جو کہ F.A. ، F.Sc. یا ڈپلوما آٹو ہو، نہایت محنتی اور سمارٹ، اچھی انگلش لکھ سکے اور ٹائپ جانتا ہو۔

مظفر احمد مرزا، مینیجر، منی موٹرز (MINI MOTORS) 54-B گلبرگ II، لاہور۔ فون 81442 سے جلد از جلد رابطہ قائم کرے۔

اس کے علاوہ VOLKSWAGEN اور TOYOTA کا مکینک بھی درکار ہے۔

مزید جو صاحبان کار ریپیئر کی ٹریننگ لینا چاہتے ہوں، وہ بھی رجوع فرمائیں۔

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے امسال عنوان "گفتگو اور تقریر کے آداب از روئے قرآن مجید" رکھا گیا ہے۔ مقالہ کم از کم پانچ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے اور اس کی مرکز میں آنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۷۰ء ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والے خدام کو سالانہ اجتماع کے موقع پر بالترتیب -/۵۰ روپے، -/۲۰ روپے اور -/۱۵ روپے کے نقد انعامات دیئے جائینگے (انشاء اللہ)

اہل قلم خدام کو اس میں شامل ہونے کی دعوت عام ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ہونے والے سالانہ امتحانات امسال ۱۴ اگست ۱۹۷۰ء کو منعقد ہوں گے۔ قائدین مجالس اپنی مجالس میں خدام کی تیاری کا بندوبست کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کتابچہ دینی معلومات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے

"کتابچہ دینی معلومات" کا نیا ایڈیشن ایک نئی ترتیب میں شائع ہوا ہے۔ ضخامت پہلے سے قریباً دوگنی ہے۔ رسالہ کی قیمت حسب ذیل ہے:-

کرنا فلی سفید کاغذ ۵۰ پیسے فی کاپی۔ نیوز پیپر ۲۵ پیسے فی کاپی

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے مل سکتا ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید۔ اطفال کی تربیت کا نہایت ہی اہم حصہ ہے

وقف جدید کا خلاصہ یہ ہے کہ بچوں کو اپنی عمر کے لحاظ سے قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ آتا ہو۔ وہ نمازوں کے پابند ہوں۔ کھیلوں اور فارغ اوقات میں دین کے ڈسپلن کو قائم رکھنے والے اور اسلام، وحدانیت کا احترام کرنے والے ہوں۔ آٹھ آنے ماہوار چندہ ان کے اندر ایثار، قربانی اور وابستگی کی روح پیدا کرتا ہے۔

پس آپ اپنے بچوں کو وقف جدید کے نظام کا پابند بنائیں۔ تاکہ بڑے ہو کر وہ دین کی خاطر قربانی کرنے والے بنیں اور اپنے آباء کے صحیح اور سچے قائمقام ثابت ہوں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ احسان/جون کا چندہ جلد ارسال کریں

ماہ جون کا آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی تک بہت کم مجالس نے اس ماہ کا چندہ مرکز کو ارسال کیا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ جلد از جلد چندہ مرکز کو ارسال کریں اور آئندہ ہر ماہ کی بیس تاریخ سے پہلے چندہ مرکز کو ارسال کر دیا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وعدہ کنندگان "ایوان محمود" توجہ فرمادیں

ایسے احباب جنہوں نے ایوان محمود کے لئے وعدے کئے ہوئے ہیں۔ اور ابھی ان کے ذمہ کچھ رقم بقایا ہے۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہِ کرم جلد از جلد اپنی بقایا رقم ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

۱۔ مکرم چوہدری حفیظ اللہ خانصاحب، اشرف ولد چوہدری اللہ دکھا صاحب موصی ۱۶۶۱۹ نے مورخہ ۲۶/۶۲ کو میرپور آزاد کشمیر سے وصیت کرائی تھی۔ ۱۹۶۲ء کے بعد ان کا ایڈریس دفتر کو معلوم نہیں ہو سکا۔

۲۔ مکرم جناب شیخ محمد یونس صاحب فاروق ابن شیخ جمال محمد صاحب موصی ۱۶۶۹۹ نے مورخہ ۲/۶۲ کو راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ اس کے بعد موصی کے ایڈریس کا علم نہیں

۳۔ محترم حسن محمد صاحب ولد ابراہیم صاحب نے مورخہ ۲/۶۲ کو شیخوپورہ شہر سے وصیت کی تھی۔ ۱۹۶۳-۶۴ء میں یہ لاہور چلے گئے۔ اس کے بعد ان کے ایڈریس کا علم نہیں

اگر موصی مذکوران خود پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے متعلق علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب بھٹی آف کوٹ لکھپت ضلع لاہور کچھ عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد انور حق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج منٹو پورہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ سخت بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد صدیق خالد لاہور)

۳۔ بندہ عرصہ چھ ماہ سے بعارضہ چیلی اور مختلف عوارض کے بیمار چلا آ رہا ہے۔ باوجود علاج معالجہ کے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ سخت تکلیف میں ہوں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم محمد عبدالعزیز واقف عارضہ ——— عالی والد کا کتا ربوہ)

مبارکباد کی مستحق مجالس خدام الاحمدیہ

حسب ذیل مجالس خدام الاحمدیہ مبارکباد کی مستحق ہیں۔ جنہوں نے اپنا بجٹ سال ختم ہونے سے چار ماہ پیشتر ہی سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ ان میں چند مجالس ایسی بھی ہیں۔ جن کا بجٹ شروع سال میں پورا ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے خدام عہدیداران اور قائدین کو اجر عظیم سے نوازے۔ نیز دیگر مجالس کو بھی یہ اعزاز حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نام مجالس مع ضلع

چک نمبر ۷ ایم ایل ضلع میانوالی
کلیانہ ضلع راولپنڈی
دوالیال " جہلم
چک ۳۳ ج " سرگودھا
" ۳۵ ج " "
" ۳۸ ج " "
" ۴۰ ج " "
سوبھاگا " "
" ۸۷ ش " "
" ۸۱ ج " "
" ۸ ایم بی " "
" ۸۶ ج " "
دھول بالا " "
" ۳۴ ج " "
ہڈیارہ " "
چونیاں " "
پسرور " سیالکوٹ
بھڈال " "
قلعہ صوبا سنگھ " "
ترسکہ میاں " "
بھیرو کے کلاں " "
نوشہرہ ورکاں " گوجرانوالہ
چک پٹھان " "
" ۷۹ ضلع شیخوپورہ
" ۱۰/۲۳ " "
جھنگڑ حاکم والا " "
چوڑا سگھر " "
شاہ کوٹ " "
ڈیرہ داد پوتترے " "
" ۲۰۹ رب " "
گوجرہ " "
" ۲۷ ج ب " "
" ۶۴ ٹھٹھہ کالو " "
" ۶۷ رب " "
" ۸۹ ج ب " "
" ۴۰ گ ب " لائل پور
" ۶۸ ج ب " "
پیر محل " "
ماسوں کا بخش " "
" ۴۴ گ ب " "
" ۵۵/۲-ل " ساہیوال
" ۹۳/۱۲-ل " "
تودھراں " ملتان

نام مجالس مع ضلع

دنیاپور ضلع ملتان
کوٹھے والا " "
۱۳/۲ " "
۱۶۳/W-B " "
۳۷۵ ڈی ڈی اے مظفر گڑھ
بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان
دوجن پور "
۱۶۱ مراد ضلع بہاولپور
۱۸۳ مراد "
۶۳ ڈی کے بی "

نام مجالس مع ضلع

۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
چھنی گوٹھ " "
۱۲۵ ڈی این بی " "
۱۹۰ مراد " "
۱۴۱ مراد " بہاولنگر
۱۸۴ R/۷ " "
۷۶ R/۴ " "
۱۰۳ R/۶ " "
۵۶ R/۴ " "
۱۶۹ مراد " "
ہارون آباد " "
ڈھنڈی سٹیشن " رحیم یار خان
۳۱۱ پی " "
جیکب آباد ضلع جیکب آباد
گوٹھ شاہدین " نور شاہ
گوٹھ امام بخش " "
قمر آباد " "
مورو " "
دریا خان مری " نور بشاہ

نام مجالس مع ضلع

قاضی احمد ضلع نواب شاہ
ڈوڈو سعلی بخش " "
سنجر چانگ " حیدرآباد
گوٹھ سلطان احمد " "
کوٹ باغ دین " "
گوٹھ نذیر احمد " "
گوٹھ غلام نبی " "
سانگھڑ " سانگھڑ
شہداد پور " "
فتح پور " "
گوٹھ سلطان احمد " "
نورنگر سٹیٹ " تھرپارکر
نصرت آباد " "
گوٹھ جان محمد " "

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ایگرو سلف کیمیاوی کھاد
کھیتیاں سرسبز فصلیں آباد
پیداوار میں اضافہ ہماری زرعی معیشت کا اہم تقاضا ہے!
ایگرو سلف کھاد
داؤدخیل میں تیار کی جاتی ہے جو گندم، کپاس، تمباکو، گنے، چاول اور مکئی کی فصلوں کے لئے بے حد مفید ہے۔
فصلوں کی پیداوار میں اضافے سے آپ بھی خوش حال آپ کا ملک بھی خوش حال
پاک امریکن کھاد فیکٹری۔ داؤدخیل۔ (میانوالی)

PRESTIGE
WAIDE 71/2, 70

حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

جماعت کے جن مخلصین نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات نیز نقد رقوم ارسال کرنے کی سعادت حاصل کی ہے ان کے اسماء اور وعدہ جات کی ایک اور فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب اور بہنوں کی قربانی قبول فرمائے اور انہیں اپنے افضال و انعامات سے نوازے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ ربوہ)

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم عبدالغنی رشدی صاحب	راولپنڈی	۱۰۰۰	
" خواجہ قدرت اللہ صاحب	"	۵۰۰	
" رکن الدین صاحب	پشاور	۵۰۰	
" چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ اونچا پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ		۵۰۰	
" منیر الحق صاحب شاہد ابن مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب	کراچی	۵۰۰	
" سعید احمد صاحب اعجاز۔ سمن آباد	لاہور	۵۰۰	۱۰۰
" سیٹھی فضل الحق صاحب	جہلم	۵۰۰	
" مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ	"	۵۰۰	
" چوہدری بشیر احمد صاحب	"	۵۰۰	
" سیٹھی عبدالحق صاحب	"	۵۰۰	
" چوہدری خالد سیف اللہ صاحب N.E.X	لاہور	۵۰۰	
" " عطاء الرحمٰن صاحب N.E.X	"	۵۰۰	
" ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب۔ سمن آباد	"	۵۰۰	۲۰۰
" چوہدری عبدالستار صاحب از طرف والدین سمن آباد	"	۵۰۰	۲۰۰
" " مظفر علی صاحب۔ سمن آباد	"	۵۰۰	
" ملک طاہر محمود احمد صاحب۔	"	۵۰۰	
" عبدالعزیز صاحب بھٹی	"	۵۰۰۰	
" " " منجانب والدین، اہل و عیال برادران صاحبان مرحوم	"	۵۰۰	
" ڈاکٹر محمد حفیظ خانصاحب۔ پنڈی گھیب ضلع کیمبل پور		۵۰۰	
" محمد اسحٰق صاحب عابد آف کوئٹہ حال ربوہ		۵۰۰	۵۰۰
" عنایت اللہ صاحب گورایہ	ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
" حبیب اللہ خان صاحب گورایہ	"	۵۰۰	۲۰۰
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ منجانب لجنہ دارالعلوم	"	۵۰۰	
" صفیہ صدیقہ صاحبہ منجانب لجنہ دارالرحمت وسطی	"	۵۰۰	
مکرم چوہدری غلام احمد صاحب رئیس داتہ۔ فیکٹری ایریا	"	۵۰۰۰	
" میاں ضیاء الرحمٰن صاحب ساکن داتہ حال	" "	۵۰۰	
" ملک محمد اعظم صاحب منجانب اطفال الاحمدیہ	"	۵۰۰	
" قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ منجانب مجلس خدام الاحمدیہ کراچی		۵۰۰۰	
" چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ و برادران مع خاندان	ربوہ	۵۰۰۰	
" صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور عامہ	"	۵۰۰	۵۰۰
" " خورشید احمد صاحب	"	۵۰۰	
" قائدین خدام الاحمدیہ ضلع سرگودہا		۱۰۰۰	۱۰۰۰

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص منجانب جماعت احمدیہ میرپور		۲۸۵۰۰	
" محمد اکرم صاحب ولد چوہدری مہر محمد صاحب	ادرحمان ضلع سرگودہا	۵۰۰	
" چوہدری محمد الدین صاحب ولد حاکم دین صاحب	گوجرانوالہ	۲۱۰۰	
" حکیم نظام جان صاحب مع خاندان	"	۳۰۰۰	
" ملک مظفر احمد صاحب مع اہل و عیال	شیزان ایجنسی	۳۰۰۰	
" ڈاکٹر محمد جی شاہ صاحب	ڈویژنل ہیلتھ آفیسر "	۲۰۰۰	
" قاضی نذیر احمد صاحب	لدھے والا "	۵۰۰	
" حکیم شیخ معراج الدین صاحب	"	۵۰۰	
" صوفی عبدالکریم صاحب	"	۵۰۰	
" میر محمد اسلم صاحب ولد میر محمد بخش صاحب	"	۵۰۰	
" شیخ ناصر احمد صاحب	"	۵۰۰	
محترمہ والدہ صاحبہ شیخ ناصر احمد صاحب	"	۵۰۰	
مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ	"	۵۰۰	۲۰۰
محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری سعد محمود صاحب گوندل	"	۵۰۰	
مکرم مرزا سعید احمد صاحب حبیب بنک	"	۵۰۰	
" کیپٹن ڈاکٹر طاہر احمد صاحب	"	۵۰۰	
" نذیر احمد صاحب سیکرٹری یونین کونسل مرالی والا	"	۵۰۰	
" محمد سعید صاحب N.E.X	"	۵۰۰	
" چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ	"	۵۰۰	
" " عبدالغنی صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت	"	۵۰۰	
" احمد الدین صاحب۔ گورونانک پورہ	"	۵۰۰	
" شیخ محمد عبداللہ صاحب مع اہل و عیال	جناح کالونی لائلپور	۵۵۰۰	
" " فضل حسین صاحب ولد شیخ فضل احمد صاحب	"	۲۰۰۰	
" چوہدری بشیر احمد صاحب۔ مراد کلاتھ ہاؤس	"	۲۰۰۰	
" " بشیر احمد صاحب N.E.X	کینال کالونی "	۲۰۰۰	
" شیخ رشید احمد صاحب۔ مراد ٹریڈرز	"	۲۰۰۰	
" بریگیڈیر چوہدری اقبال احمد صاحب	"	۲۰۰۰	
" شیخ سلیم الدین صاحب۔ غلام محمد آباد	"	۵۰۰	
" " حمید الدین صاحب۔ کریم نگر	"	۵۰۰	
" چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ پیپلز کالونی	"	۵۰۱	
" مولوی عبداللطیف صاحب	جناح کالونی "	۵۱۴	
" شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت	"	۵۰۰	
" " غلام محمد صاحب خادم مسجد مع اہل و عیال	"	۵۰۰	
" چوہدری غلام دستگیر صاحب کلرک کالونی	"	۵۰۰	
" چوہدری رشید احمد صاحب مع اہل و عیال	"	۵۰۰	

درخواستِ دعا

میری ممانی اہلیہ مکرم محمد سعید خان صاحب راولپنڈی میں بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔ اسی طرح میرے بہنوئی مکرم کلیم الدین صاحب امینی انگلستان میں اور ہمشیرہ مکرم انور سلطانہ صاحبہ بنت محترم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم لاہور میں بیمار ہیں سب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ نورالحق۔ دارالبرکات ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵ ہ